Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.
16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

Shahbaz Bashir B-403

CNIC No. 35102-6284372-1

2

سوال نمبر 2

اسلام میں توحید کے تصور کی وضاحت کریں۔ یہ عقیدہ مومنوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر کس طرح اثر انداز ہوتا ہے۔

مختصر خاکہ

عقیدہ توحید سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات و صفات میں ایک ماننا اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔ وہ ایک ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں وہ اللہ ہی ساری کائنات کے نظام کو چلا رہا ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کی کوئی اولاد ہے وہ بے نیاز ہے نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند آتی ہے۔ تمام مسلمانوں کا یہی عقیدہ ہے کہ اللہ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اس عقیدے کے بغیر کوئی بھی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا

عقیدہ توحید پر یقین رکھنے سے انسان کی
زندگی کا مقصد عملی طور سامنے آتا ہے اور اس کی فکر کا انداز
کشادہ ہو جاتا ہے جب سے انسان
جانتا ہے کہ اللہ ایک ہے [illegible]
کر سکتا اور نہ [illegible] بات پر یقین رکھتا
ہے کہ [illegible]
اور وہ صرف اللہ کی ذات ہی کو سب کچھ مانتا ہے اور
[illegible]
توحید پر یقین رکھنے سے انسان کے اندر خود اعتمادی
کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ عقیدہ
توحید پر یقین رکھنے سے ایک معاشرے
کا قیام عمل میں آتا ہے جس میں مساوات
سے لوگ مل جل کر رہتے ہیں دوسروں سے
ہمدردی اور احساس کا خیال رکھتے ہیں

کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے
وہ بے نیاز ہے نہ وہ کسی
کی اولاد ہے اور نہ اس کی
کوئی اولاد ہے
القرآن

اسلام میں عقیدہ توحید کا تصور

اسلام میں عقیدہ توحید سے مراد ہے کہ
اللہ کو ایک ماننا اور اسی کی ذات پر کامل یقین
رکھنا اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ کو ذات
صفات اور الافعال کے حساب سے ایک ماننا

توحید فی الذات

توحید فی الذات سے مراد ہے
اللہ تعالیٰ کو ذات کے اعتبار سے ایک ماننا
کہہ دیجئے اللہ ایک ہے وہ بے نیاز ہے
اس کا کوئی شریک نہیں ہے نہ وہ کسی کی اولاد
ہے اور نہ اس کی کو اولاد ہے

توحید فی الصفات

اس سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ
صفات کے لحاظ سے ایک ہے اور تمام اچھے نام
اسی کے لیے

"اور بے شک تمام اچھے نام
اللہ ہی کے لیے ہیں"

توحید فی الافعال

اس سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کو
کاموں کے ~~لحاظ~~ حساب سے ایک ماننا
آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت اسی کے
ہاتھ میں ہے وہ مارتا ہے پھر زندہ کرتا ہے
(الفرقان)

عقیدہ توحید کا مومنوں کی انفرادی زندگی پر اثر

انسان کی زندگی کو بنیادی مقصد فراہم کرتا ہے

عقیدہ توحید پر یقین رکھنے سے انسان کی زندگی کو ایک بنیادی مقصد مل جاتا ہے اس کا دنیا میں آنے کا مقصد کیا ہے اور انسان اسی مقصد کے لیے اپنی زندگی گزارتا ہے

اور میں نے انسان اور جنوں
کو اس لیے پیدا کیا تاکہ
وہ میری عبادت کر سکیں
(القرآن)

خودداری اور عزت نفس کو فروغ دیتا ہے

عقیدہ توحید پر یقین رکھنے سے انسان کے اندر خودداری اور عزت نفس کا جذبہ پیدا ہوتا ہے کیوں انسان اللہ کے سوا کسی ذات پر بھروسہ نہیں کرتا۔

اور ہم نے آدم کی اولاد کو عزت
بخشی اور اس کو خشکی اور سمندر پر
سوار کیا اور اسے وہ پاکیزہ رزق عطا کیا
اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی (القرآن)

خود احتسابی کا تصور پیدا ہوتا ہے

عقیدہ توحید
پر یقین رکھنے سے انسان کے اندر خود احتسابی
کا تصور بھی پیدا ہوتا ہے کیونکہ انسان یہ سوچتا
ہے کہ کیا "اللہ کو میرا عمل پسند آیا"۔
پھر انسان اپنے آپ کو بہتر بنانے کی کوشش کرتا ہے

عقیدہ توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات

مضبوط معاشرہ کا قیام

عقیدہ توحید پر یقین
رکھنے سے ایک مضبوط معاشرے کا قیام
عمل میں آتا ہے کیونکہ یہ تصور انسان کو رذائل،
عداوت اور جرائم سے پاک رکھنے میں مدد کرتا
ہے۔ آج کے اس جدید دور میں امن قائم
کرنے کے لیے ہزاروں ادارے قائم کر
رکھیں ہیں جو کام کر رہے ہیں۔

تم میں سب سے بہتر وہ ہے
جس کے اخلاق بہتر ہیں

(الحدیث)

ایک ایسا معاشرہ قائم ہونا ہے جس کا کوئی مقصد ہو

توحید کی تعلیم حاصل کرنے سے معاشرے کو ایک مقصد مل جاتا ہے اور انسان اور معاشرے کو پتہ چلتا ہے کہ زندگی صرف کھانے پینے اور دنیا حاصل کا حساب ہونے کا نام نہیں ہے بلکہ اللہ کی بندگی، عدل و انصاف اور فلاح انسانیت میں ہے۔

- انصاف قائم ہونا ہے
- حقوق کا تحفظ
- مساوات کا تصور
- فتنہ اور فساد کا خاتمہ

حاصل کلام

اور ہمدردی کی تمام تفصیل کے بعد ہم پتہ چلتا ہے عقیدہ توحید یعنی اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر یقین رکھنے سے انسان کی زندگی میں بہت سی رہنمائی ملتی ہے اور وہ ایک اچھے شہری ہونے کا ثبوت دیتا ہے اسلام نے نہ صرف انسانی کی زندگی بلکہ ایک اچھا معاشرے کا قیام بھی عمل میں آتا ہے۔ اس پہ تمام مسلمانوں کا اس بات پر کامل یقین ہے۔

CamScanner

DATE: __/__/____

سوال نمبر 3

تعارف

اسلام نے تمام انسانوں کو یکساں حقوق دیئے جو کہ آج سے چودہ سو سال پہلے آپ ﷺ کے دورِ حیات میں دیئے گئے اس سے پہلے بہت ساری تہذیبیں تھی جو کہ یونانی تہذیب، عرب کی تہذیب ہندوستان کی تہذیب ان سب میں انسانوں کے حقوق کی خلاف ورزی کی جاتی تھی یا تو حقوق تھے ہی نہیں اگر تھے تو وہ صرف مردوں کے لیے تھے اور عورتوں کو مرد کی ملکیت یا گھر مرد کا سکون قرار دیا جاتا تھا پھر جب اسلام کی آمد ہوئی تو اسلام نے تمام لوگوں کو ان کے حقوق دیئے جو اس سے پہلے کسی معاشرے میں نہیں دیئے جاتے تھے

> اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی۔ القرآن

DATE:__/__/__

اس کے برعکس اقوام متحدہ جو کہ ایک عالمی ادارہ ہے جو جنگ عظیم دوئم کے بعد قائم ہوا اس نے انسان کے حقوق کے تحفظ کی جو بات کی جو حقوق اسلام چودہ سو سال پہلے دے چکا تھا تو۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز۔

بنیادی انسانی حقوق

اسلام میں سب انسانوں کو برابر سمجھا جاتا ہے

اسلام کی نظر میں تمام انسان برابر ہیں کسی بھی شخص کو کسی دوسرے شخص پر برتری حاصل نہیں ہے

اے لوگو ہم نے تمہیں ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا اور پھر تمہارے قبیلے بنائے تاکہ تم آپس میں پہچانے جا سکو (القرآن)

DATE: __/__/____

بنیادی ضروریات کا حق

اسلام تمام انسانوں
کی بنیادی ضروریات کا حق دیتا ہے تاکہ
مساوی بنیادوں پر ~~مستحکم~~ معاشرہ قائم ہو سکے
اور ایک دوسرے کی ضروریات کا خیال رکھا جا سکے

> اور رشتہ داروں کو ان کا
> حق دو اور مسکین کو اور
> مسافر کو اور فضول خرچی
> نہ کرو
> (القرآن)

دین میں آزادی کا حق

اسلام میں کسی بھی
شخص کو اس کے دین کے بارے میں زبر
کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ انسان جو چاہے
دین اپنا سکتا ہے

دین میں کوئی زبردستی نہیں
(القرآن)

DATE: __/__/____

جان و مال کی حرمت

اسلام میں کسی بھی انسان کو کسی دوسرے شخص سے جان و مال کی حرمت کا درس دیا گیا ایک دوسرے کی جان و مال دوسرے انسان کے لیے حرام قرار دیے گئے ہیں۔ آخری خطبہ کے موقع پر آپ نے ارشاد فرمایا

اے لوگو! تمہارا خون تمہارا مال اور تمہاری عزت قیامت تک کے لیے تم پر حرام کر دی گئی ہے۔ جس طرح یہ مہینہ یہ دن اور یہ شہر تمہارے لیے قابل احترام ہیں

DATE: / /

بغیر کسی امتیاز کے وراثت کا حق

اسلام نے مال

و جائیداد کی وراثت کے حق کو بھی بیان

کیا ہے اور وہ بھی بغیر کسی امتیاز کے

یعنی عورتوں اور مردوں دونوں کے لیے حق

بتا دیا ہے اور ان میں تقسیم کرنے کی شرعی

حدود بھی بتادی ہیں

اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے

بارے میں حکم دیتا ہے

کہ لڑکے کے لیے دو لڑکیوں

کے برابر حصہ ہے۔

(القرآن)

اس طرح عورت اور مرد کے درمیان ذمہ داری

بھی واضح کردی گئی ہیں کہ مرد گھر کے تمام

اخراجات اور ضروریات کا ذمہ دار ہوگا

DATE: / /

2016 میں یورپ میں ایک نیشنل لیول
سروے ہوا جس میں عورتوں سے
پوچھا گیا کہ کیا وہ ایسے مردوں کو
پسند کریں گی جو ان کی ضروریات
کا خیال کرے تو 90% عورتوں
نے ایسے ~~مردوں~~ مردوں کا انتخاب
کیا

اسلام نے عورتوں کو بھی تمام بنیادی
حقوق دیے

- عورتوں کے احترام کا حکم
- بیوی کے ساتھ حسن سلوک کا حکم
- شادی کا حق
- ملازمت کا حق

DATE: __/__/____

تعلیم کا حق بغیر کسی امتیاز کے

حق روزگار

سیاسی حقوق

آزادی کا حق

اسلام کے حقوق کا جدید بین الاقوامی انسانی حقوق کے ساتھ موازنہ

(1) اسلام نے عورتوں اور مردوں کو برابر سمجھا اور
ان کی ذمہ داریاں بیان کر دی کہ مرد تمام
بنیادی ضروریات پوری کرے گا اور عورت
اس گھر کی نگہبان ہو گی۔ جبکہ بین الاقوامی
انسانی حقوق نے جہاں عورت کو آزادی دی
وہ معاشی ذمہ داریوں کا بوجھ بھی اس پر
ڈال دیا۔ جو کہ ان کے ساتھ نا انصافی

CamScanner

DATE: / /

حاصل کلام

اوپر بیان کی گئی تمام
تفصیل کے بعد ہم کہہ سکتے ہیں کہ
اسلام انسانی حقوق کا علمبردار ہے جو
انسان کی عزت اور وقار کو یقینی بناتا
ہے۔ جس نے تمام حقوق کو بڑی تفصیل
سے بیان کیا اور وہ بھی آج سے چودہ
سو سال پہلے جسے آج غیر مسلم بھی
ماننے پر مجبور ہوئے ہیں۔ اور اگر
ہم اقوام متحدہ کی بات کریں اس نے آج
بھی انسانی حقوق کو اس حساب سے بیان
نہیں کیا جس طرح اسلام نے بیان
کیا ہے۔